نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب کی کاشتکاروں کو بہاریہ کماد کی منظورشدہ اقسام وسط فروری سے کاشت کرنے کی ہدایت

لاہور: 10 فروری 2022 (   ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق پنجاب میں گنے کی فی ایکڑ اوسط پیداوار تقریباً 744 من فی ایکڑ ہے۔ بہاریہ کماد کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے میرا اور بھاری میرا زمین جس میں پانی کا نکاس بہتر ہو اور نامیاتی مادہ بھی کافی مقدار میں پایا جاتا ہو موزوں رہتی ہے۔ سیم اور تھور والی زمینیں گنے کی کاشت کے لیے موزوں نہیں۔ گنے کی جڑیں زمین کے اندر کافی گہرائی تک جاتیں ہیں اس لیے کم از کم ایک فٹ گہرائی تک زمین کا تیار ہونا ضروری ہے کماد کی جڑوں کے مناسب پھیلاؤ اور خوراک کے آسان حصول کے لیے زمین نرم، بھربھری اور ہموار ہونی چاہے اس لیے زمین کی تیاری گہرا ہل چلا کر کریں اور زمین کی تیاری سے پہلے اچھی طرح گلی سڑی گوبر کی کھاد ڈالیں اور روٹاویٹر دو دفعہ چزل ہل ایک دوسرے مخالف رخ اور 3 سے 4 دفعہ عام ہل بمعہ سہاگہ سے زمین تیار کریں۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ **بہاریہ کماد کی کاشت وسط فروری تا وسط مارچ تک مکمل کی جاسکتی ہے۔** کماد کی منظور شدہ اقسام کی بروقت کاشت سے گنے میں شوگر کی مقدار 10 تا 15 فیصد تک برقرار رہتی ہے جبکہ دیر سے اور کماد کی غیر منظور شدہ اقسام کی کاشت سے نہ صرف پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے بلکہ گنے میں چینی کی مقدار بھی کم ہو جاتی ہے۔ اس لئے کاشتکار بہاریہ کماد کی بہتر پیداوار کے لئے محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام علاقائی تقسیم کے لحاظ سے کاشت کریں۔ **کماد کی اگیتی پکنے والی اقسام** میں سی پی 77-400، سی پی ایف 237، ایچ ایس ایف 242، سی پی ایف 250 اور سی پی ایف 251، **درمیانی پکنے والی اقسام** میں ایچ ایس ایف 240، ایس پی ایف 234، ایس پی ایف 213، سی پی ایف 246، سی پی ایف 247، سی پی ایف 248، سی پی ایف 249، سی پی ایف 253، سی پی ایس جی-2525 اور ایس ایل ایس جی-1283 **پچھیتی پکنے والی اقسام** میں سی پی ایف 252۔ گنے کی زیادہ اور بھرپور پیداوار کے حصول کے لیے شرح بیج کو بہت اہمیت حاصل ہے کیونکہ گنے کے بیج کا اگاؤ دیگر فصلات کی نسبت بہت کم ہے اگر بیج ضرورت سے کم استعمال ہو تو فی ایکڑ پیداوار کم ہو جاتی ہے اس لیے بیج سفارش کردہ مقدار میں ڈلیں ۔کاشتکار بروقت کاشت اور دیگر موزوں حالات میں دو آنکھوں والے 30 ہزار سے یا تین آنکھوں والے 20 ہزار سے فی ایکڑ ڈالیں۔ یہ تعداد موٹی اقسام میں تقریباً 100 سے 120 من اور باریک اقسام میں 80 سے 100 من بیج سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

☆☆☆☆